© rasailojaraid.com

تبرکاتِ امیرِ شریعت

نعت

لولاک ذرّہ ز جہانِ محمد است
سبحان من یراہ چہ شانِ محمد است

سیپارہ کلامِ الٰہی خدا گواہ
آں ہم کتابِ وصف زبانِ محمد است

نازد بہ نامِ پاکِ محمد کلامِ پاک
نازم بہ آں کلام کہ جانِ محمد است

توحید را کہ نقطۂ پرکارِ دینِ ماست
دانی کہ نکتہ ز بیانِ محمد است

سرِّ قضا و قدر ہمیں است اے ندیم
پیکانِ امرِ حق ز کمانِ محمد است

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

قبل از تقسیم برصغیر کی بات ہے۔ کہ کسی نجی مجلس میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے اپنی یہ نعت سنائی۔ اور پھر میری استدعا پر آپ نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنی قلم سے تحریر فرمائی اور میرے حوالہ کر دی۔

شاہ جیؒ کا دیوان سواطع الالہام کے نام سے بہت عرصہ کے بعد شائع ہوا۔ جس کے صفحہ ۷۲/۷۴ پر یہ نعت درج ہے ——— بندہ محمد حسن چغتائی (احرار)

۱۵ ر جون ۱۹۸۲ء
۲۲ ر شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ

ٹ: حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کا یہ عکسِ تحریر حضرت محمد حسن چغتائی رحمہ اللہ (م ۱۹۹۲ء) سابق امیر مجلس احرار اسلام پاکستان کے کاغذات میں ملا۔ اُن کے فرزندِ محترم عابد چغتائی صاحب نے کمال شفقت و مہربانی کرتے ہوئے ہمیں عطا فرمایا جسے قارئینِ نقیب کے لئے پہلی مرتبہ شائع کیا جا رہا ہے (ادارہ)

© rasailojaraid.com